حج پالیسی 2015 کے اہم نکات

- وزیرِ اعظم کی ہدایت کے مطابق حج پیکیج 2015 کسی طرح بھی حج پیکیج 2014 سے زیادہ نہیں ہو گا جس کی تفصیلات کچھ یوں ہیں:

سال	شمالی ریجن (پنجاب اور خیبر پختونخواہ)	جنوبی ریجن (سندھ اور بلوچستان)
2014	2،72،231روپے	262،231روپے
2015	264،971روپے	255،971روپے

- سرکاری حج سکیم کے حجاج کو دورانِ قیام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور (مشائر) منیٰ میں کھانا فراہم کیا جائے گا۔ کھانے کے اخراجات موجودہ حج پیکیج سے ہی ادا کیے جائیں گے۔

- قربانی اختیاری (Optional) ہو گی۔ جس کے لئے 14,210 روپے اس حج پیکیج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔

- حج 2015 کا فضائی کرایہ (بشمول تمام ٹیکسز) شمالی زون کیلئے 107،700 روپے سے کم کر کے 98،700 روپے جبکہ جنوبی زون کیلئے 97،700 روپے سے کم کر کے 89،700 روپے کر دیا گیا۔ گذشتہ سالوں کی طرح دوسری ایئر لائنز کو بھی پی آئی اے کے فضائی کرایوں سے مطابقت کیلئے کہا جائے گا۔

- اس سال بھی گذشتہ روایت کو بر قرار رکھتے ہوئے کسی کو مفت حج نہیں کروایا جائے گا۔

- پاکستان کا اصل حج کوٹہ 1 لاکھ 79 ہزار 2 سو 10 افراد پر مشتمل تھا۔ سال 2013 میں حرم کی توسیع کی وجہ اس کوٹہ میں 20 فیصد کمی کرتے ہوئے اسے 1 لاکھ 43 ہزار 3 سو 68 کر دیا گیا تھا جو کہ حج 2015 کے دوران بھی بر قرار رہے گا۔

- حج سکیم 2015 کا نفاذ 50:50 فیصد کے تناسب سے گورنمنٹ سکیم اور پرائیویٹ حج گروپ آرگنائزرز کی وساطت سے عمل میں لایا جائے گا۔

- بین الاقوامی مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور میڈیکل سرٹیفیکیٹ لازم ہو گا۔

- سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستیں 27/اپریل سے لے کر 08/مئی 2015 تک وصول کی جائیں گی اور 14/مئی 2015 کو قرعہ اندازی کی جائے گی۔

- حج درخواستیں 10 بینکوں کی مخصوص برانچوں میں وصول کی جائیں گی۔ ان بینکوں میں نیشنل بینک آف پاکستان، الائیڈ بینک لمیٹڈ، مسلم کمرشل بینک، یونائیٹڈ بینک، حبیب بینک لمیٹڈ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، بینک الفلاح، بینک آف پنجاب، میزان بینک، حبیب میٹروپولیٹن بینک لمیٹڈ شامل ہیں۔

- سرکاری حج سکیم کے حجاج کرام کو مشترکہ قیام وطعام سعودی قوانین اور رہائشی اجازت ناموں (تصریح اور تصنیف) کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔

- تمام عازمین حج کو ایئر سروس ایگریمنٹ (ASA) کی رو سے مخصوص ایئر لائنز کے ذریعے (حجازِ مقدس) روانہ کیا جائے گا۔

- سرکاری سکیم کے 50 فیصد عازمین حج کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ پہنچایا جائے گا اور اسی طرح ہی ان کی واپسی بھی ہوگی اور یوں ان کے پیسوں کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی بچت ہوگی۔

- گورنمنٹ سکیم کے تحت حجاج کی کل تعداد کا 5 فیصد ہارڈشپ کیسز کے لئے مختص ہو گا۔

- کوئی بھی شخص جس نے گذشتہ 5 سالوں میں حج ادا کیا ہوا ہو وہ حج 2015 کے لئے اہل تصور نہیں ہو گا۔ محرم یا حجِ بدل کرنے والے افراد کو اس ضمن میں استثنیٰ حاصل ہو گا۔

- تمام حج گروپ آرگنائزرز جنہوں نے حج 2014 ادا کروایا وہی 2015 کے کوٹے کے حق دار ہونگے۔ ماسوائے ان کے جو کسی ضابطے اور قانون (حج پالیسی/SPA/ہدایات/SOPs) کی خلاف ورزی کے تحت کوٹے کیلئے نا اہل ہوئے ہوں۔

- چونکہ پاکستان کے حج کوٹے میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی اس لئے حج 2015 کے دوران کسی بھی نئے HGO کی انرولمنٹ کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم 2012 سے انرول ہونے والی کمپنیوں کی دوبارہ جانچ پڑتال کے کیسز کو حج 2015 سے قبل فائنل کر کے وزارتِ ہٰذا کی ویب سائٹ پر رکھ دیا جائے گا۔

- تمام HGOs کیلئے ضروری ہے کہ وہ کارکردگی کی گارنٹی کے طور پر سیکورٹی ڈیپازٹ کیش یا بینک گارنٹی کی

صورت میں جمع کروائیں جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں تفصیلی ہدایات الگ سے جاری کی جائیں گی۔

- حج 2015 کے ضمن میں حجاج کی فلاح و بہبود کے حوالے سے سعودی عرب میں 450 افراد حج میڈیکل مشن، 450 افراد بطور معاونین حجاج، 200 سیزنل ڈیوٹی سٹاف اور 400 مقامی معاونین حجاج کو فنڈز کی موجودگی کی صورت میں تعینات کیا جائے گا۔
- تمام حجاج کو ان کی وطن واپسی پر مخصوص پیکنگ میں 5 لیٹر زم زم پاکستانی ایئرپورٹس پر مہیا کیا جائے گا۔
- عازمین حج کی آگاہی کیلئے ایک جامع مہم کا آغاز اور تربیت کا انتظام کیا جائے گا۔
- 'حجاج محافظ سکیم' جو "تکافل" کی بنیاد پر وضع کی گئی ہے، حج پالیسی 2015 میں بھی جاری رہے گی۔
- تمام مرد و خواتین عازمین حج کیلئے لازم ہے کہ پاکستانی شناخت والے سٹیکر کو اپنے احرام پر چسپاں کریں تاکہ انکی پہچان ممکن ہو سکے۔ ہر خاتون عازم حج دو عدد عبایا (ترجیحاً کالے رنگ) اپنے ہمراہ لے کر جائے جس کا حتمی نمونہ الگ سے جاری کیا جائے گا۔
- حج آپریشن کی نگرانی اور دیکھ بھال کو پاکستان اور سعودی عرب میں مضبوط تر کیا جائے گا۔ حجاج کی شکایات کو کال سینٹرز، ای میلز اور خصوصی مانیٹرنگ ٹیموں کے ذریعے سنا اور حل کیا جائے گا۔
- پارلیمانی نمائندوں پر مشتمل "حج ایڈوائزری کمیٹی" قائم کی گئی ہے جو حج پالیسی، اسکی منصوبہ بندی اور حج آپریشن 2015 کے انتظامی معاملات پر رہنمائی کرے گی۔